07مارچ2021

پریس ریلیز

کراچی سٹیزنز فورم (کے سی ایف) اور پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) کے باہمی اشتراک سے 5مارچ 2021 کو پی ایم اے ہاؤس کراچی میں ایک سیمینار منعقد ہوا۔ اس سیمینار کا عنوان تھا" کراچی کے دیرینہ شہری مسائل کا حل اور ترجیحات "۔ سیمینار کی نظامت کے فرائض کے سی ایف کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد نے ادا کیے انہوں نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور پروگرام میں شریک ہونے پر تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ سیمینار کے حوالے سے انہوں نے اپنے ابتدائی کلمات میں کہا کہ کراچی شہر کے مسائل دن بدن ابتر ہوتے جا رہے ہیں کراچی کے معاملات کو وفاقی اور صوبائی حکومت کی جانب سے ایڈ ہاک بنیادوں پر چلایا جا رہا ہے انہوں نے مزید کہا کہ شہری مسائل کی بدولت کراچی میں صحت کے مسائل میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے جس کی بدولت بیماریوں کا بوجھ بھی مسلسل بڑھ رہا ہے۔

محترمہ نرگس رحمٰن صاحبہ کنوینر کے سی ایف نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ہمارے درمیان شہری منصوبہ بندی کے حوالے سے ماہرین موجود ہیں جو کراچی کے دیرینہ شہری مسائل ان کا حل اور ترجیحات بتائیں گے۔ ان کی تجاویز اور سفارشات مرتب کرکے ہم ان اداروں تک پہنچائیں گے جو آئینی طور پر کراچی کا انتظام سنبھالنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ محترمہ نرگس رحمٰن صاحبہ نے مزید کہا کہ کئی دہائیوں سے کراچی کو جنوب مشرقی ایشیاء کا بہترین شہر بنانے کے وعدے کیے گئے۔ یہ بھی کہا گیا کہ کراچی کو اسمارٹ سٹی بنا دیا جائے گا جس سے ریونیو بڑھے گا، جس میں سرمایہ کاری بڑھے گی اور سیاحت کو فروغ ملے گا لیکن بدقسمتی سے آج تک ایسا کچھ نہیں ہوا۔ بجٹ میں اس شہر کی ترقی کیلئے بڑی بڑی رقوم رکھی گئی اور بین الاقوامی ڈونر ایجنسیوں سے بھی رقوم حاصل کی گئی لیکن شہر کی حالت جوں کی توں رہی اور آج کراچی دنیا کے ناقابل ترین رہائشی شہروں میں پانچویں نمبر پر آچکا ہے اور فضائی آلودگی میں دوسرے نمبر پر ہے آج شہر میں کووڈ۔19 کے بجائے فضائی آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے زیادہ لوگ مر رہے ہیں۔

معروف آرکیٹیکٹ اور شہری منصوبہ بندی کے ماہر جناب عارف حسن صاحب نے کہا کہ کراچی کے عام آدمی کے بڑے مسائل میں پانی کی کمی ہے، بھرے ہوئے گندے نالے، غیر ترقی یافتہ ساحلی پٹی اور ملیر ایکسپریس وے پروجیکٹ میں تاخیر شامل ہیں۔ شہر میں پانی کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زمینی پانی اب حاصل کرنے کیلئے 2800فٹ سے بھی زیادہ گہری کھدائی کرنی پڑتی ہے انہوں نے مزید کہا کہ کراچی کے پانی کے مسئلے کا حل کے فور منصوبہ نہیں ہے اسلئے حکام کو چاہیے کہ وہ فریقین کی مشاورت سے نئے حل تلاش کرے تا کہ شہر میں پانی کی کمی کو دور کیا جا سکے۔

غریب لوگ گندے نالوں کے اوپر اپنے گھر بنا لیتے ہیں جو رہنے کیلئے بہت خطرناک جگہ ہوتی ہے لیکن وسائل کی کمی کے باعث غریب لوگ ان کچی آبادیوں میں ایک کمرے کے گھر میں رہنے پر مجبور ہوتے ہیں پھر حکومت اپنے منصوبوں کی تکمیل کیلئے ان کچی آبادیوں کو گرا دیتی ہے لیکن بدقسمتی سے پھر نئی کچی آبادیاں بغیر کسی منصوبہ بندی اور سہولیات کے وجود میں آجاتی ہیں جہاں بچے بغیر تعلیم کے بڑے ہوتے ہیں کیونکہ ایسی آبادیوں میں اسکول قائم نہیں کیے جاتے انہوں نے کہا کہ کراچی میں بہت سی خالی زمینیں پڑی ہوئی ہیں جہاں موضوع منصوبہ بندی کے تحت ان کچی آبادیوں کو منتقل کیا جا سکتا ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے ہاں آج تک کوئی ہاؤسنگ پالیسی وجود میں نہیں آئی۔ عارف حسن صاحب نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ غریب لوگوں کیلئے جلد از جلد ہاؤسنگ پالیسی تشکیل دی جائے۔ انہوں نے مراعات یافتہ طبقے سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اس مقصد کیلئے ایک یادداشت مرتب کرکے دستخطوں کے ساتھ حکومتی اداروں میں جمع کرائی جائے۔

karachicitizensforum@gmail.com, 35873110, 03242701431

عربن پلانر شہری آبادی کی منصوبہ بندی کے ماہر جناب فرحان انور صاحب نے کہا کہ کراچی کے مسائل نچلی سطح کے مسائل ہیں یہاں منصوبہ بندی کے بغیر ترقیاتی منصوبے بنا کر شروع کردیئے جاتے ہیں۔ پچھلے 70 سالوں میں ہم یہ فیصلہ نہیں کرپائے کہ کراچی کے مسائل کے حل کا ذمہ دار کون ہے، وفاقی حکومت، صوبائی حکومت یا پھر بلدیاتی ادارے۔ کراچی کی ذمہ داری کے حوالے سے اداروں میں جھگڑا رہتا ہے جو 18 ویں ترمیم کے بعد مزید بڑھ گیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ بہت سے ممالک میں لوگ اپنے ماہرین کو دوسرے ملکوں کے تجربات سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے باہر بھیجتے ہیں اس طرح ان ماہرین میں تربیت میں اضافہ ہوتا ہے لیکن ہمارے ہاں ایسا کبھی نہیں کیا گیا۔

ڈاکٹر عبدالغفور شورو، جنرل سیکریٹری پی ایم اے کراچی نے شہر میں بڑھتے ہوئے بیماریوں کے بوجھ سے متعلق بات کرتے ہوئے کہا کہ شہری مسائل کی بدولت اسہال اور ٹائیفائڈ بہت بڑھ چکا ہے اور اب یہاں کے شہری ادویاتی مذاحمتی ٹائیفائڈ سے بُری طرح متاثر ہورہے ہیں۔ بڑھتے ہوئے بیماریوں کے بوجھ سے صحت کی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے انہوں نے مزید کہا کہ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں، مکھیوں اور مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریاں، جلد کا انفیکشن، سانس کی بیماریاں اور دیگر مہلک بیماریاں گندگی اور غیر حفظان صحت کی صورتحال کی بدولت مسلسل بڑھ رہی ہیں۔

جناب فہیم زمان خان صاحب، سابق میئر کراچی نے کہا کہ کراچی کا اصل مسئلہ سیوریج یا پانی نہیں بلکہ اصل مسئلہ بدانتظامی ہے۔ اداروں کے درمیان اختیارات کی جنگ جاری ہے فوجی حکومتوں کے دوران بلدیاتی اداروں کو مضبوط اور بااختیار کیا جاتا ہے لیکن جمہوری ادوار میں ان کے اختیارات ختم کردیئے جاتے ہیں اگر ہم ان اداروں کو ایک دوسرے میں مدغم کردیں اور ان کے درمیان جاری اختیاراتی جنگ ختم کردی جائے تو کراچی کے شہری مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

آخر میں معروف ماہر معاشیات ڈاکٹر قیصر بنگالی صاحب نے کہا کہ ہم طاقتور اداروں کے ساتھ مخالفت کرکے کچھ حاصل نہیں کرسکتے ہمیں چاہیے کہ ہم ان سے بات چیت کے ذریعے شہری مسائل کا حل نکالیں انہوں نے کہا کہ ہم جب کراچی کی بات کرتے ہیں تو حکومت ہماری بات نہیں سنتی، حقیقت یہ ہے کہ اندرون سندھ بھی شہری آبادیوں کے مسائل بھی ہمارے جیسے ہیں اور وہاں بھی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ جب تک ہمارے اداروں کے درمیان اختیارات کی رساکشی جاری رہے گی تب تک ہم ترقی کی منزل تک نہیں پہنچ سکتے، اداروں کو ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا انہوں نے مزید کہا کہ بلدیاتی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان اختیاراتی عدم توازن ہے۔ آئینی طور پر صوبائی حکومتیں بلدیاتی ترقی کے کاموں پر زیادہ اختیارات رکھتی ہیں لہذا آئینی ترمیم کے ذریعے ہی بلدیاتی اداروں کو بااختیار بنایا جاسکتا ہے۔

Nargis Rahman

نرگس رحمٰن
کنوینر
کراچی سٹیزنز فورم

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
ڈپٹی کنوینر- کراچی سٹیزنز فورم اینڈ
سیکریٹری جنرل پی ایم اے سینٹر

karachicitizensforum@gmail.com, 35873110, 03242701431